
// 353

آیات نمبر 38 تا 44 میں ملک سبا کی ملکہ اور سلیمان علیہ السلام کے واقعہ کا بقایا حصہ بیان کیا گیا ہے۔ اہل دربار میں سے ایک شخص کا پلک جھپکنے میں ملکہ بلقیس کا تخت حاضر کر دینا۔ ملکہ بلقیس کا سلیمان علیہ السلام کے دربار میں حاضر ہونا، اپنے تخت کو پہچان لینا اور بالآخر مطیع ہو کر اللہ پر ایمان لانے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾

پھر سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ اے اہل دربار! تم میں سے کون ہے کہ ان لوگوں کے مطیع ہو کر ہمارے پاس حاضر ہونے سے پہلے ملکہ کا تخت ہمارے پاس لے آئے؟

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں، میں اس کا تخت آپ کے پاس لے آؤں گا بلاشبہ میں ایسا کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہوں اور امانت دار بھی ہوں قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ دربار میں سے ایک شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا بولا کہ میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے اس تخت کو یہاں حاضر کر دوں گا فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ پھر جب سلیمان علیہ السلام نے اس تخت کو اپنے سامنے موجود پایا تو کہا کہ یہ بھی میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اور جو شخص اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو یاد رکھے کہ میرا رب بڑا بے نیاز اور بڑا اکرم کرنے والا ہے

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ پھر سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا کہ اس تخت کی شکل کو ایسا بدل دو کہ ملکہ کے لئے اس کی شناخت ممکن نہ ہو، ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا ان لوگوں سے ہے جو سوجھ بوجھ نہیں رکھتے

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ پھر جب ملکہ حاضر ہوئی تو سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ ملکہ نے کہا کہ بالکل ایسا ہی بلکہ شاید وہی ہے اور ہمیں تو پہلے ہی آپ کی نبوت کا علم ہو گیا تھا اور ہم اطاعت گزار ہو چکے تھے

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ اس کو اب تک ایمان لانے سے ان معبودوں کی عبادت نے روک رکھا تھا جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی، کیونکہ وہ ایک کافر قوم سے تھی

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ ملکہ سے کہا گیا کہ اس محل میں داخل ہو جا، پھر جب اس نے چمکدار فرش کو دیکھا تو خیال کیا کہ یہ گہرا پانی ہے سو اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھالیا قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ یہ ایسا محل ہے جو چکنے شیشہ کا بنا ہوا ہے

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ

نَفۡسِیۡ وَ اَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَیۡمٰنَ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ﴿۴۴﴾ ملکہ نے کہا کہ اے

میرے رب ! میں آج تک اپنے نفس پر بڑا ظلم کرتی رہی اور اب میں سلیمان علیہ

السلام کے ساتھ اللہ ربُ العالمین کے آگے سر تسلیم خم کرتی ہوں رکوع [۳]